

# پاپوانیوگنی کے ایک گاؤں کی حیرت انگیز داستان

دنیا میں بعض واقعات ایسے ہوتے ہیں جو صرف ایک کہانی نہیں بلکہ ایمان، اُمید اور روحانی حقیقت کا گہرا پیغام بن جاتے ہیں۔ یہ واقعہ بھی ایک ایسی ہی داستان ہے جو برسوں سے پاپوانیوگنی کے ایک چھوٹے ساحلی گاؤں میں لوگوں کے دلوں میں زندہ ہے۔

یہ کہانی مقدسہ مریم سے عقیدت، ایمان کی آزمائش اور ایک ایسے معجزانہ واقعہ کے گرد گھومتی ہے جس نے پورے گاؤں کو ہلا کر رکھ دیا۔

پاپوانیوگنی کے سمندر کنارے آباد ایک چھوٹا سا گاؤں شدید غربت کا شکار تھا۔ زیادہ تر خاندان کیتھولک مسیحی تھے، مگر ان کی زندگی مسلسل مشکلات میں گھری ہوئی تھی۔ لوگ مچھلی پکڑ کر یا معمولی مزدوری کر کے اپنا گزارا کرتے تھے۔ کئی دن ایسے بھی آتے جب گھروں میں کھانے کے لیے کچھ نہ ہوتا۔ بچے بھوک سے روتے اور والدین بے بسی سے آسمان کی طرف دیکھتے۔

گاؤں کے چھوٹے سے چرچ میں مقدسہ مریم کا ایک مجسمہ موجود تھا۔ لوگ اس کے سامنے شمعیں جلاتے، دُعا کرتے اور اپنے دُکھ خدا کے حضور پیش کرتے تھے۔

ایک دن ایک دوسرے فرقے سے تعلق رکھنے والا پادری اس گاؤں میں آیا۔ وہ اپنے ساتھ کھانا، کپڑے اور مالی مدد لایا۔ غربت کے ستائے ہوئے لوگوں کے لیے یہ مدد کسی نعمت سے کم نہ تھی۔

شروع میں گاؤں والوں نے اس کا خیر مقدم کیا۔ وہ بیماروں کی مدد کرتا، غریبوں میں راشن تقسیم کرتا اور لوگوں سے محبت سے پیش آتا۔ مگر آہستہ آہستہ اس نے گاؤں والوں کو ان کے کیتھولک ایمان سے دور کرنا شروع کر دیا۔ وہ اکثر چرچ میں موجود مقدسہ مریم کے مجسمے پر تنقید کرتا اور اُسے ”بت“ کہتا۔ وہ بار بار لوگوں سے کہتا کہ تم لوگ خدا کی عبادت کے بجائے ایک مجسمے کے سامنے جھکتے ہو۔ یہ غلط ہے۔ اگر تم سچی

برکت چاہتے ہو تو اسے ختم کر دو۔ کئی لوگ اس کی باتوں سے متاثر ہونے لگے، خاص طور پر وہ لوگ جنہیں اُس کی مالی مدد مل رہی تھی۔ غربت انسان کو کمزور کر دیتی ہے اور جب بھوک ایمان کا امتحان لیتی ہے تو دل ڈگمگا جاتے ہیں۔ آخر کار ایک دن ایک شخص نے پادری کے کہنے پر مقدسہ مریم کے مجسمے کو اٹھایا اور سمندر میں پھینک دیا۔

لوگ خاموش کھڑے رہے۔ کسی کے دل میں خوف تھا، کسی کے دل میں ڈکھ، اور کسی کے دل میں شک۔ اگلی صبح جب سورج نکلا تو گاؤں والوں نے ایک حیران کن منظر دیکھا۔ مقدسہ مریم کا وہی مجسمہ سمندر کے کنارے سیدھا کھڑا تھا، جیسے کسی نے اُسے احترام سے وہاں رکھ دیا ہو۔ لوگ حیران رہ گئے۔ کچھ نے کہا شاید لہریں واپس لے آئی ہوں۔ مگر پادری نے غصے میں دوبارہ اسے سمندر میں پھینکنے کا حکم دیا۔ اس بار وہ مجسمہ پہلے سے زیادہ دور لے جا کر پھینکا گیا۔

لیکن اگلی صبح۔۔۔ وہ پھر واپس آ گیا۔ اسی جگہ، اسی حالت میں، بالکل سلامت۔

اب پورا گاؤں خوف اور حیرت میں مبتلا تھا۔ بزرگ عورتیں چرچ میں بیٹھ کر روزی پڑھنے لگیں۔ بچے اپنی ماؤں کے ساتھ ڈعائیں مانگتے جبکہ مرد خاموشی سے ساحل کو دیکھتے رہتے۔

لوگ محسوس کرنے لگے کہ شاید یہ کوئی عام واقعہ نہیں۔ لیکن پادری نے اپنی ضد نہ چھوڑی۔ اُس نے کہا کہ یہ سب شیطانی دھوکہ ہے اور لوگوں کو مکمل طور پر اس مجسمے سے نفرت کرنی چاہیے۔ اسی رات موسم اچانک بدل گیا۔ آسمان پر کالے بادل چھا گئے۔ سمندر کی لہریں غیر معمولی طور پر بلند ہونے لگیں۔ زمین ہلنے لگی۔ پھر ایک شدید زلزلہ آیا۔ لوگ چیختے ہوئے گھروں سے باہر نکلے، مگر اس کے فوراً بعد ایک خوفناک سونامی نے گاؤں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ طاقتور لہروں نے گھروں، کشتیوں اور درختوں کو بہا دیا۔ لوگ جان بچانے کے لیے اونچی جگہوں کی طرف بھاگتے رہے۔ رات چیخوں، رونے اور تباہی میں گزری۔ جب صبح ہوئی اور سمندر کا پانی واپس ہٹنا شروع ہوا، تو گاؤں تباہ ہو چکا تھا۔ مگر اس تباہی کے درمیان

ایک منظر ایسا تھا جس نے ہر شخص کو خاموش کر دیا۔ مقدسہ مریم کا مجسمہ اپنی جگہ پر بالکل محفوظ کھڑا تھا۔ نہ اُس پر کوئی خراش تھی، نہ وہ گرا تھا، اور نہ ہی پانی اُسے بہا سکا تھا۔

لوگ رونے لگے۔ کئی افراد گھٹنوں کے بل گر گئے اور توبہ کرنے لگے۔ انہوں نے اپنے ایمان کی طرف دوبارہ رجوع کیا اور مقدسہ مریم کی پہلے سے زیادہ عقیدت کرنے لگے۔

کہا جاتا ہے کہ اس واقعے کے بعد وہ پادری اچانک غائب ہو گیا۔ کسی نے اُسے دوبارہ کبھی نہیں دیکھا۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ وہ راتوں رات گاؤں چھوڑ کر چلا گیا، جبکہ کچھ اُسے ایک پڑا سر انجام سمجھتے ہیں۔ آج بھی پاپوانیوگنی کے اس علاقے میں یہ واقعہ درنسل درنسل سنایا جاتا ہے۔

لوگ اسے اس بات کی علامت سمجھتے ہیں کہ مقدسہ مریم اپنے بچوں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑتیں۔ یہ کہانی صرف ایک معجزے کی داستان نہیں بلکہ ایمان، وفاداری اور روحانی پناہ کا پیغام بھی ہے۔ کبھی کبھی مشکلات، غربت اور خوف انسان کے ایمان کو ہلا دیتے ہیں، مگر سچا ایمان وہی ہوتا ہے جو آزمائش میں بھی قائم رہے۔ یہ کہانی ہمیں یاد دلاتی ہے کہ روحانی سچائی کو صرف ظاہری حالات سے نہیں ناپا جاسکتا اور خدا کی رحمت اُن دلوں پر ظاہر ہوتی ہے جو خلوص اور ایمان کے ساتھ دُعا کرتے ہیں۔